© rasailojaraid.com

وزارت محنت وافرادی قوت کے ذرائع کے مطابق آئی او پی کے نام نہاد ادارے کے جنرل سیکرٹری احمد بلال محبوب نے وفاقی وزیر چودھری شجاعت حسین کو ۶ اپریل ۱۹۹۷ کو ایک خفیہ خط تحریر کیا جس میں اس نے او پی ایف پر جھوٹے الزامات لگاتے ہوئے یہ تجویز پیش کی کہ او پی ایف کو آئی او پی کے ہاتھ فروخت کر دیا جائے۔ احمد بلال نے اس خط میں وفاقی وزیر کو یہ بھی کہا کہ ۲۲ تا ۲۵ اپریل ۱۹۹۷ء کے دوران انہیں ملاقات کا موقع دیں تاکہ سودے کا لین دین کیا جاسکے۔

دوسری طرف اسی قادیانی گروپ کا ایک اور ادارہ پی سی پی اے (پاکستان کیریئر پلاننگ اکیڈمی) ہے جس کا مقصد پاکستان کی سلامتی کے خلاف کام کرنے والی قادیانی قوتوں کی مدد کرنا ہے۔ اور یہ ادارہ مختلف ذرائع ابلاغ استعمال کرتے ہوئے گمراہ کن پراپیگنڈہ کر رہا ہے۔ اس کی ایک مثال ۱۲ اپریل ۱۹۹۷ کو چھپنے والا وہ اشتہار ہے جس میں انہوں نے ایک نام نہاد مضمون نویسی کے مقابلے کا اعلان کیا ہے۔ اس اشتہار کے مطابق ۱۴ مختلف موضوعات دیئے گئے ہیں جن پر پہلا انعام تین لاکھ روپے (۱۴ انعامات) دوسرا انعام دو لاکھ روپے (۱۴ انعامات) تیسرا انعام ایک لاکھ روپے (۱۴ انعامات) رکھے گئے ہیں۔ اشتہار کے مطابق یہ انعامات جولائی ۱۹۹۷ میں امریکہ کے شہر واشنگٹن ڈی سی میں منعقدہ اوورسیز پاکستانیوں کے ایک نام نہاد کنونشن میں دیئے جائیں گے۔ اس اشتہار میں موضوعات تو دیئے گئے ہیں لیکن یہ نہیں بتایا کہ مضمون کس زبان میں ہوں گے اور ان کے متن کی طوالت کیا ہوگی۔ اگر اس اشتہار کا بغور مطالعہ کیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ انعامات اور اخراجات کا تخمینہ دو کروڑ بنتا ہے۔ یاد رہے کہ اشتہار کا سائز 15x18 سنٹی میٹر ہے اور تقریباً ہر اردو اور انگریزی اخبار میں شائع کرایا گیا ہے۔ پی سی پی اے نے کوئی چھ ماہ قبل علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے اشتراک سے ملک بھر میں کمپیوٹر کی تعلیم کے ادارے کھولنے کے منصوبے کا اعلان بھی کیا تھا لیکن بعد ازاں یونیورسٹی نے باقاعدہ اخباری اعلانات کے ذریعہ سے پی سی پی اے کی بے ضابطگیوں کے سبب اس سے لاتعلقی کا اظہار کر دیا تھا۔ اندرون و بیرون ملک تعلیم کے نام پر یہ دونوں ادارے قادیانی مفادات کی تکمیل میں سرگرم ہیں اور باوثوق ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وفاقی وزارت محنت و افرادی قوت اور سمندر پار پاکستانی کے سیکرٹری ارشد فاروق بھی اس مذموم سازش میں شریک ہیں۔

پی سی پی اے کے نام پر ملک بھر میں ایک متوازی تعلیمی نظام کے قیام اور آئی او پی کے نام پر او پی ایف جیسے ادارے پر قابض ہونے سے اس کے دفتروں، اسکولوں اور فنی اداروں کا ایک بڑا نیٹ ورک ان ہاتھوں میں چلا جائے گا جو قادیانیت کی مذموم تعلیم کو عام کرنا چاہتے ہیں اور پاکستان کی جڑیں کھوکھلی کرتے ہوئے موجودہ حکومت کو ناکام کرنا چاہتے ہیں تاکہ یہودی اور قادیانی لابی کا راستہ ہموار کیا جاسکے جو پاکستان کو بیرونی سرمایہ کاروں کے ہاتھوں بکوانے پر تلے ہوئے ہیں۔ حکومت اس سنگین معاملہ کی فوری چھان پھٹک کرے اور قادیانیوں کے ہاتھوں ملکی اداروں کو تباہی سے بچائے۔

معاشی بحران کا پہلا شکار

حکمرانی ایک بہت بڑی آزمائش ہے خصوصاً جمہوری نظام کی پیداوار حکومت، کیونکہ اس میں حکومت طلب کی جاتی ہے، اور...... حکومت مانگ کر لی جائے تو وہ سراپا آزمائش ہوتی ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ مدد نہیں

© rasailojaraid.com